بچے کی فریاد

جب میں اس کو دیکھا تو
میں اس کے ساتھ تھا
ہاتھ پکڑ کر چلتے ہوتی
خوش ہے اس کے ساتھ تھا

وہ کوئی اور نہیں بلکہ
میری پیاری ماں تھی
جس نے مجھ سے پیار کیا
مجھے دیکھنے کی پہلی بھی

میری خوشی تھی اس کی خوشی
میری اداسی تھی اس کی اداسی
مجھے سچائی کے راستہ دکھایا
مجھے خوشی کا جوہر سکھایا

جب میں یہ خواب سے بیدار ہوا
تلاش کیا ماں کو دیکھنے کیلیے
پھر کوئی فائدہ نہیں تھی
کیونکہ یہ دنیا ماں کو مار دیا تھا

کتنے ماں کتنے بچے
کتنے حیوان کو مار دیا تھا

اس فضول جنگوں سے
کتنے زندگی کو مار دیا تم
یہ نسل انسان کا خون ہے
یہ نسل انسان کا جان ہے
ہم کو اس دنیا کو کھو دیا ہے
ہم کو خود کو بھی کھو دیا ہے
دنیا کیلیے بھاگ رہے ہیں
جیون کیلیے بھاگ رہے ہیں
قربان کر کے پوری زندگی
روشنی کیلیے امید کر رہے ہیں
اے دنیا تم کہاں ہے
کہاں ہے اپنی آوازیں
اور کتنی خون دیکھنا چاہتے
اور کتنی موت دیکھنا چاہتے
ہم بھی حقیقی انسان ہیں
ہم بھی آزادی چاہتے ہیں
کسی جنگوں نہ چاہتے ہیں
کسی بندوق بھی نہ چاہتے ہیں
مذہب کو مت دیکھو ذات کو مت دیکھو

میرا رنگ کو بھی مت دیکھو
میرا ایمان وہی ہے جو تمھارا
میرا روح بھی وہی ہے جو تمھارا
کیا آپ کو واپس دینا سکے
میری ماں اور میری زندگی
کیا آپ کو دیکھنے نہ سکا ہے خدا
وہ میری ماں کو مار دیا
دنیا کو دھوکہ کر سکے آپ کو
لیکن تاریخ کو نہ سکے
میری ماں کو مار دیا تو
مجھ کو بھی دھوکہ نہ سکے
یہ میری ماں کی وطن ہے
ہر بچوں کے وطن بھی
آپ کو مجھے شکست نہ سکو
کیونکہ میری خون میں حب الوطنی ہوتی
اے دنیا تم کہاں ہے
اپنی آنکھیں کھلی دیکھو
لڑیں گے میں آخری سانس تک
لڑیں گے میں میری ماں کیلیے